

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ کے سندھ پر روحانی اثرات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ! قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ.

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جو لوگ (نیت اور قول و عمل میں) سچے ہیں ان کی ہم نشینی اختیار کرو۔ (سورۃ التوبہ رکوع ۱۵)

اس طرح قرآن مقدس میں ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا مضموم یہ ہے کہ روز قیامت اللہ تعالیٰ کے جو ولی ہیں، ان پر نہ تو کسی قسم کا خوف طاری ہوگا اور نہ وہ عمگین ہوں گے۔

احادیث مقدسہ اور دیگر کتب اسلامی میں سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں بندگانِ خدا اور اولیاء اللہ کے حالات زندگی محفوظ ہیں کہ جنہوں نے اپنے دور میں قرآن و سنت اور شریعت مطہرہ پر عمل کر کے نہ صرف خود عامل رہے، بلکہ لاکھوں نفوس کو حلقہ بگوش اسلام کیا۔

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے فرزند شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ اہل سنت والجماعت کا دار و مدار شریعت اور طریقت پر ہے۔ (تحفہ اثناء عشریہ)

جن علماء کرام نے شریعت کے ظاہری پہلو کی تشریح فرمائی اور علوم ظاہریہ میں